اتحاد امت کا فارمولا..؟

ابو حیان عادل سعید

اتحادِ امت کا فارمولا :- ابو حیان سعید

کاش ہم بھی اتنی خوبصورت اردو لکھ سکتے !! مری خلش
اُس وقت پیدا ہوئی جب علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر
ڈاکٹر راشد شاز کی تحاریر پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ ندوہ
میں ابتدائی تعلیم پھر علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم .
اردو عربی اور انگریزی پر عبور تو لازمی ہونا ہی ہے۔
ڈاکٹر راشد شاز کی تحریر پڑھنا اور سمجھنا دو الگ الگ موضوع
ہیں. مسلم دنیا میں اتحادِ امت کے جدید داعیوں میں سب سے
سرفہرست چند شخصیات میں ایک ڈاکٹر راشد شاز ہیں۔
اتحاد بین المسلمین یا اتحادِ امت کے سلسلے میں سینکڑوں مسلم
شخصیات نے بہت علمی اور عملی کام کیا لیکن نتائج کچھ نہ نکلے۔
جدید دور میں ڈاکٹر راشد شاز اتحادِ امت کے داعی ہیں۔ ان
کی تحاریر کو کھلے ذہن سے پڑھا جائے پھر سمجھا جائے تو کافی
حد تک مسلم امہ کے زوال کی حقیقی وجوہات سامنے آتی ہیں.
پھر اتحادِ امت کی فکری و نظری کاوش بھی انتہائی شاندار ہے۔
اتحادِ امت کا سب سے آسان عملی فارمولا صحاح ستہ میں شامل
سنن ابی داؤد کے مولف امام ابوداؤد سجستانی نے اپنی
تصنیف سنن ابی داؤد کے باب المہدی میں پیش کیا تھا جسکی
رو سے اتحادِ امت کا آسان ترین فارمولا قارئین کے سامنے

TECNO

دھرانا چاہتا ہوں ۔ امام ابی داؤد 202 ہجری میں سجستان (موجودہ ایران) میں پیدا ہوئے اور 275 ہجری میں بصرہ میں وفات پائی۔ امام ابوداؤد پر ابراہیم جوزجانی، احمد بن حنبل، علی ابن المدینی، اسحق ابن راہویہ، یحییٰ بن معین کے بہت اثرات تھے۔ امام ابوداؤد نے اتحادِ امت کا ایک انتہائی آسان فارمولا پیش کیا اس فارمولے کے کئی جز ہیں۔

پہلا جز:۔ امت میں بارہ خلفاء ہوں گے۔ (اثنا عشر خلیفہ)

دوسرا جز:۔ یہ تمام قریش سے ہوں گے۔ اور امت کا ان پر اجماع ہوگا۔

تیسرا جز:۔ اہل بیت سے ایک نجات دہندہ کا ظہور ہوگا۔

چوتھا جز:۔ یہ نجات دہندہ المہدی ہوں گے جو اولاد فاطمہ رض سے ہوں گے۔

پانچواں جز:۔ یہ صاحب المہدی دنیا کو امن و آشتی سے بھر دیں گے۔

اس فارمولے کی تشریح اسطرح کی جاسکتی ہے کہ سب سے پہلے

- امیر المومنین علی رض ابن طالب کو خلیفہ بلا فصل تسلیم کرو۔
- پھر اولاد فاطمی اولاد میں سے گیارہ خلفاء کو تسلیم کرو۔
- پھر درمیان میں تمام باتوں کو تسلیم کرتے ہوئے امام جعفر الصادق کی فقہ کو بلا چوں چرا تسلیم کرتے ہوئے تمام امہ اثنا عشریت میں شامل ہو جائے۔
- پھر تمام کی تمام امتِ اثنا عشری "امام المہدی ع" کا انتظار کریں کہ وہ آئیں اور دنیا کو امن و آشتی سے بھر دیں گے۔

(سنن ابی داؤد، باب المہدی 4279، 4280، 4281، 4284)

اہل سنت والجماعت کے کسی پیروکار کو
اتحادِ امت کے اس فارمولے پر کسی کو اعتراض ہو تو ہم اس کو

کتابچہ "عقیدہ ظہور مہدی ۔ احادیث کی روشنی میں"
(مولف مفتی نظام الدین شامزئی ۔ ناشر ادارہ دعوت اسلام
جامعہ یوسفیہ بنوریہ، شرف آباد کراچی ۔)
پڑھنے کا مشورہ دیں گے ۔ مفتی نظام الدین شامزئی کون ہیں؟
کسی دیوبندی سے پوچھ لیں ۔ مندرجہ بالا کتابچہ رافضیت کا اعلیٰ
شاہکار ہے ۔ مفتی نظام الدین شامزئی صاحب فقیہ الامت مولانا یوسف
لدھیانوی کے خلیفہ مجاز ہیں اور جامعہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی کراچی
میں سربراہ دارالافتاء اور شیخ الحدیث کے عہدے پر فائز تھے۔
اس طرح کے اہل سنت والجماعت کے علمائے کی رافضیت اسقدر پرشور
ہے کہ اہل تشیع بھی حیران ہیں ۔ مندرجہ بالا کتابچہ میں
مفتی نظام الدین شامزئی نے اہل سنت والجماعت کو ظہور مہدی
پر ایمان لانے کے احکامات دیتے ہوئے اہل تشیع کو بھی مات
دے دی ہے ۔ رافضیت نے کیسے کیسے اذہان کو آلودہ
کیا ہے اس کتابچے کے مطالعے سے واضح ہو جائے گا ۔ یہ تحریر
ڈاکٹر راشد شاز کو email کر رہا ہوں کہ اتحاد امت کے کسی
نئے فارمولے پر کام کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہے ۔ صحاح ستہ کے مصنفین
نے اتحاد امت کا فارمولا چند صفحات میں ہی بیان کر دیا ہے ۔
وہ خود بھی سنن ابی داؤد، کتاب المھدی ملاحظہ فرمائیں ۔